پیدا کرنی چاہی ہے۔ اس کے جواب میں مجاہدینِ ملت کا کہنا یہ تھا کہ ایک مسلمان کے لئے ایک مسلمان کو قتل کرنا قطعاً حرام ہے اور جو لوگ انگریزی فوج میں داخل ہوتے ہیں انھیں ایک نہ ایک دن ترکوں سے ضرور لڑنا پڑے گا۔ اس بنا پر مسلمانوں کے لئے فوج میں ملازم ہونا ناجائز اور حرام ہے۔ اور اگر حکومت پھر بھی مسلمانوں کو فوجی ملازمت پر مجبور کرتی ہے تو گویا وہ مذہب میں مداخلت کرتی ہے اور ملکۂ وکٹوریہ کے اعلان کے مطابق اسے ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا حسین احمد مدنی اور مولانا محمد علی مرحوم نے جو بیانات اپنی اور اپنے رفقاء کی طرف سے عدالت کے روبرو دیئے تھے۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ حق گوئی، جذبۂ آزادی وولولۂ ایمانی۔ پھر ساتھ ہی سوز و گداز، درد اثر اور جرأت و بیباکی کے لحاظ سے حددرجہ ایمان افروز بھی ہیں اور جرأت آموز بھی۔ پروفیسر محمد سرور نے زیرِ تبصرہ کتاب میں اسی مقدمۂ کراچی کے مختصر روئداد نقل کرکے مولانا حسین احمد مدنی اور مولانا محمد علی مرحوم کے یہ بیانات اور جج کا فیصلہ یہ سب چیزیں مرتب کر دی ہیں۔ اس کے بعد لائق مرتب نے "محاکمہ" کے عنوان سے ایک دلچسپ اور مفید بحث کی ہے جس میں انھوں نے ۱۹۲۰ء کی تحریک خلافت سے لیکر ۱۹۴۷ء تک کی تحریکاتِ قومی کا وسعتِ نظر اور غیر جانبداری سے جائزہ لیا ہے اور پھر بتایا ہے کہ اب مسلمانوں کو کس طرح قیادت کے بدلنے کی ضرورت ہے ورنہ ان کے لئے خطرات بیشمار ہیں محاکمہ کے زیرِ عنوان جو کچھ لکھا گیا ہے ہمارے نزدیک وہ اگرچہ تشنہ و ناتمام ہے۔ پھر مصنف کے نقطۂ نظر سے کلی اتفاق بھی نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم جو کچھ لکھا ہے بڑی سنجیدگی، معقولیت اور متانت سے لکھا ہے۔ اربابِ ذوق کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔

محاوراتِ داغ | از جناب ولی احمد خاں صاحب وزیرِ اعظم دوجانہ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ ضخامت ۲۸۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد چھ روپیہ پتہ :- مکتبہ ادب۔ اردو بازار دہلی۔

نواب فصیح الملک مرزا داغ دہلوی کا کلام اردو زبان کے مستند اور ٹکسالی محاوروں اور